34504 ـ مسجد كے متعلق مشكل يہ ہے كہ گمان كيا جاتا ہے كہ يہ ايسى جگہ پر بنائى گئى ہے جو كسى اور مسجد كے ليے وقف كى گئى تھى

سوال

ہمارے ہاں ايك مسجد ہے جو ايك خيراتى ادارے نے ايك شخص سے خريدى گئى زمين پر تعمير كى ہے، يہاں مشكل يہ ہے كہ كچھ بڑى عمر كے لوگ كہتے ہيں كہ يہ زمين جس پر مسجد تعمير كى گئى ہے وہ كسى اور مسجد كے ليے وقف تھى.

ہم چاہتے ہيں كہ آپ كو مندرجہ ذيل اشياء بتا ديں:

1 ـ جس شخص نے ادارے كو زمين فروخت كى ہے اس كے پاس عدالت كى جانب سے تصديق يافتہ مكمل كاغذات ہيں.

2 ـ جو لوگ يہ كہتے ہيں كہ يہ زمين ان كى مسجد كے ليے وقف ہے اب تك انہوں نے زمين لينے كا مطالبہ نہيں كيا، يہ علم ميں ركھيں كہ مسجد كو بنے ايك برس سےزيادہ ہو گيا ہے.

3 ـ ان بڑى عمر كے لوگوں كے پاس كوئى كاغذات نہيں جو يہ ثابت كرتے ہوں كہ يہ زمين مسجد كے ليے وقف تھى.

4 ـ جس خيراتى ادارے نے مسجد تعمير كى ہے وہ نئے سرے سے اس زمين كوخريدنے پر تيار ہے، ليكن شرط يہ ہے كہ جب عدالت كى جانب سے يہ ثابت ہو جائے كہ يہ زمين مسجد كے ليے وقف تھى.

5 ـ اس زمين پر جو مسجد تعمير ہوئى ہے وہ جامع مسجد ہے، اور اس بستى ميں صرف ايك مسجد اور ہے جو صوفى فكر ركھنے والوں كى ہے، اور بدعات سے بھرى ہوئى ہے، اور وہاں جمعہ بھى نہيں پڑھايا جاتا.

6 ـ يہ مسجد اللہ تعالى كے ليے تعمير كى گئى ہے، اور الحمد للہ سنت نبويہ پر قائم ہے.

يہاں سوال يہ ہے كہ:

كيا اس مسجد ميں نماز ادا كرنا جائز ہے؟

اور ان لوگوں كے متعلق جو لوگوں كواس مسجد ميں نماز ادا كرنے سے منع كرتے ہيں، اور دليل يہ ديتے ہيں كہ يہ ايسى زمين پر بنائى گئى ہے جو مشتبہ ہے، ان كے متعلق آپ كى رائے كيا ہے، ہميں معلومات فراہم كريں اللہ تعالى آپ كو جزائے خير عطا فرمائے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اس مسجد ميں نماز ادا كرنا صحيح ہے، اور ان بڑى عمر كے لوگوں كى كلام كى طرف بغير كسى دليل كے متوجہ نہ

ہوں، آپ نے جو کچھ بیان کیا ہے اس بنا پر تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس نے تمہیں زمین فروخت کی ہے اس کے پاس کاغذات سب سے بڑی دلیل ہے کہ وہ ہی اس زمین کا مالك ہے اور یہ زمین اس کی ملکیت تھی، لیکن اگر اس کے خلاف کچھ اور ثابت ہو تو پھر اور بات ہے.

تو اس بنا پر ان بوڑھوں کی بات کو کچھ اہمیت نہیں دی جائے گی، اور خاص جب وہ اس زمین کے وقف پر قائم ہیں اور ابھی تك انہوں نے اس کا مطالبہ بھی نہیں کیا.

لھذا آپ اس مسجد میں نمازیں ادا کریں، اور بغیر کسی شرعی دلیل کے کی جانے والی کلام کی طرف دھیان نہ دیں، اور جو اس مسجد میں نماز ادا کرنے سے منع کرتا ہے اسے اپنے رب اللہ تعالی سے ڈرنا چاہیے، اور کسی دوسرے کی کلام نہ کرتا پھر جبکہ وہ کلام حقائق اور دلائل کے بھی خلاف ہے، اسے چاہیے کہ وہ اپنی کلام کو شرعی دلائل کے ساتھ ثابت کرے، وگرنہ اس کے لیے اس مسجد میں نماز ادا نہ کرنا حلال نہیں، چہ جائیکہ وہ دوسروں کو بھی اس میں نماز ادا کرنےسے روکے اور انہیں متنفر کرتا پھرے.

اور سوال میں آپ کا یہ کہنا کہ: (اگر یہ ثابت ہو جائے کہ زمین وقف تھی تو خیراتی ادارہ نئے سرے سے زمین خریدنے پر تیار ہے)

تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ وقف کو فروخت کرنا ہی جائز نہیں، لیکن اگر یہ مسجد جس پر وہ زمین وقف ہے اس زمین سے مستغنی ہے اور اسے اس زمین کی ضرورت نہیں تو یہ زمین اسے دینی جائز ہے جو وہاں مسجد تعمیر کرے، اور یہ بالفعل ہو چکا ہے، یہ اس وقت ہے جب یہ ثابت ہو کہ یہ زمین وقف ہے.

اللہ تعالی آپ کو اپنی رضا اور خوشنودی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور ہمارے اور آپ کے اعمال صالحہ قبول فرمائے.

واللہ اعلم .